وفاقی محکمہ برائے ماحولیاتی تحفظ و وسائل نے دفعہ ۱۴ کے تحت ماحولیاتی منظوری کے بغیر ۱۷ کارخانوں کو بند کرنے کا حکم دے دیا

ماحولیاتی تحفظ کے نئے قوانین کے تحت پہلی بڑی کارروائی، صنعتی علاقوں میں خلاف ورزی پر فوری بندش کا اختیار

(نمائندہ خصوصی برائے ماحولیات)

اسلام آباد (پ ر) 13 اکتوبر 2025ء: وفاقی محکمہ برائے ماحولیاتی تحفظ و وسائل نے دفعہ ۱۴ کے تحت ماحولیاتی منظوری کے بغیر ۱۷ کارخانوں کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ یہ کارروائی پیر کے روز اسلام آباد، راولپنڈی اور حسن آباد کے صنعتی علاقوں میں کی گئی۔ بند کیے جانے والے کارخانوں میں کپڑا رنگنے، چمڑا دباغت کرنے اور پلاسٹک کے دانے بنانے والے یونٹ شامل ہیں۔ محکمہ کے مطابق ان کارخانوں کے پاس نہ تو ماحولیاتی منظوری تھی اور نہ ہی وہ اس کے لیے درخواست دہندہ تھے۔

محکمہ کے ڈائریکٹر جنرل ماحولیاتی تحفظ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان کارخانوں سے خارج ہونے والے فضلے کے نمونوں میں کرومیم، سیسہ اور فینول کی مقدار مقررہ حد سے کئی گنا زیادہ پائی گئی۔ ان کا کہنا تھا: ’’ہم نے پہلے نوٹس دیے، پھر یاد دہانی کرائی، اور جب کسی نے کان نہ دھرا تو مجبوراً یہ قدم اٹھانا پڑا۔ ہمارا مقصد کسی کا کاروبار تباہ کرنا نہیں، بلکہ لوگوں کی صحت بچانا ہے۔‘‘

حکم نامے کے مطابق بند کیے گئے یونٹوں کے مالکان کو 30 دن کے اندر اپنے فضلے کو ٹریٹ کرنے کے پلانٹ لگانے ہوں گے، بصورتِ دیگر ان پر روزانہ 5 ہزار روپے جرمانہ عائد ہوگا۔ محکمہ نے ان کارخانوں کی بجلی اور گیس کی فراہمی بھی معطل کرنے کی سفارش کی ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ کا کہنا تھا کہ ’’جو کارخانہ دار ہمارے ساتھ تعاون کرے گا، اس کی فائل ہم ایک ہفتے میں نمٹا دیں گے، لیکن جو ہمیں دھوکا دینے کی کوشش کرے گا، اس کے ساتھ کوئی رعایت نہیں ہوگی۔‘‘

(بقیہ: صفحہ 5 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہفتہ وار بلدیاتی کارنر کا آغاز، شہری براہِ راست میئر سے سوال کر سکیں گے

ہر ہفتے ایک گھنٹہ عوامی سوال و جواب کے لیے مختص، شکایات کے ازالے کی ذمہ داری بھی طے

(نمائندہ خصوصی برائے بلدیات)

ساحل آباد (پ ر) 13 اکتوبر 2025ء: میونسپل کارپوریشن ساحل آباد نے شہریوں کو براہِ راست میئر سے سوال کرنے کا موقع دینے کے لیے ہفتہ وار بلدیاتی کارنر کا آغاز کر دیا ہے۔ پیر کے روز ٹاؤن ہال کے سامنے پہلے کارنر کا افتتاح کرتے ہوئے میئر ساحل آباد نے کہا کہ ہر ہفتے ایک گھنٹہ عوامی سوال و جواب کے لیے مختص ہوگا۔ اس دوران شہری اپنے علاقے کے مسائل، شکایات اور تجاویز پیش کر سکیں گے۔ میئر نے کہا کہ ’’بلدیہ کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں، اب ہم چاہتے ہیں کہ دروازے کے ساتھ دل بھی کھلے۔‘‘

پہلے ہی روز کارنر میں 200 سے زائد شہری شریک ہوئے۔ ان میں سے 60 سے زائد نے اپنے سوالات اور شکایات تحریری طور پر جمع کرائیں، جبکہ درجنوں نے فون پر رابطہ کیا۔ زیادہ تر شکایات کچرے کے ڈھیر، ٹوٹی ہوئی سڑکوں اور اسٹریٹ لائٹس کے بند ہونے سے متعلق تھیں۔ میئر نے ہر شکایت کے لیے متعلقہ افسر کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں اور ہر شکایت کے لیے سات دن کی ڈیڈ لائن مقرر کی۔

ڈائریکٹر جنرل بلدیات ساحل آباد ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ ہر شکایت کے لیے ایک ٹریکنگ نمبر جاری کیا جائے گا، جس کے ذریعے شہری اپنی شکایت کی پیش رفت کا پتا لگا سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اگر کوئی شکایت مقررہ مدت میں حل نہیں ہوتی تو اس کی ذمہ داری متعلقہ افسر پر عائد ہوگی، اور یہ ریکارڈ بھی عوام کے لیے دستیاب ہوگا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہر ہفتے کارنر کے نتائج کا جائزہ لے کر ہر تین ماہ بعد ایک رپورٹ شائع کی جائے گی۔

(بقیہ: صفحہ 5 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ہفتہ وار چھٹی منسوخ، ڈیمل حکومتی ڈیمل منظوری

ہفتے اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے، ملازمین کو متبادل دن پر چھٹی دینا ہوگی

(نمائندہ خصوصی برائے محنت)

ساحل آباد (پ ر) 13 اکتوبر 2025ء: حکومت نے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ہفتہ وار چھٹی منسوخ کر دی ہے۔ اس کے بجائے ہفتے اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت وزیراعظم نے کی۔ اس کے بعد وزیر محنت اور وزیر خزانہ نے مشترکہ پریس کانفرنس میں فیصلے کی تفصیلات بتائیں۔

وزیر محنت نے کہا کہ ’’ہم نے دیکھا کہ پہلی جمعرات کو چھٹی کی وجہ سے لوگ لمبا ویک اینڈ مناتے ہیں اور کام کا ایک دن ضائع ہو جاتا ہے۔ اب ہفتہ اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے، اس لیے کام کے دن بھی برقرار رہیں گے اور چھٹی بھی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نجی اداروں پر یہ فیصلہ لاگو نہیں ہوگا، تاہم وہ بھی چاہیں تو اسی طریقے کو اپنا سکتے ہیں۔

وزیر خزانہ نے بتایا کہ اس فیصلے سے سالانہ تقریباً 1.2 ارب روپے کی بچت ہوگی، کیونکہ ایک دن کی بجلی، گیس اور پانی کی کھپت کم ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’یہ رقم ہم نے اندازے سے نکالی ہے، اور ہمیں امید ہے کہ بچت اس سے بھی زیادہ ہوگی۔‘‘ تاہم انہوں نے کہا کہ اس بچت کا حتمی حساب ایک سال بعد سامنے آئے گا۔

(بقیہ: صفحہ 5 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہفتہ وار بلدیاتی کارنر کا آغاز، شہری براہِ راست میئر سے سوال کر سکیں گے

ہر ہفتے ایک گھنٹہ عوامی سوال و جواب کے لیے مختص، شکایات کے ازالے کی ذمہ داری بھی طے

(نمائندہ خصوصی برائے بلدیات)

ساحل آباد (پ ر) 13 اکتوبر 2025ء: میونسپل کارپوریشن ساحل آباد نے شہریوں کو براہِ راست میئر سے سوال کرنے کا موقع دینے کے لیے ہفتہ وار بلدیاتی کارنر کا آغاز کر دیا ہے۔ پیر کے روز ٹاؤن ہال کے سامنے پہلے کارنر کا افتتاح کرتے ہوئے میئر ساحل آباد نے کہا کہ ہر ہفتے ایک گھنٹہ عوامی سوال و جواب کے لیے مختص ہوگا۔ اس دوران شہری اپنے علاقے کے مسائل، شکایات اور تجاویز پیش کر سکیں گے۔ میئر نے کہا کہ ’’بلدیہ کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں، اب ہم چاہتے ہیں کہ دروازے کے ساتھ دل بھی کھلے۔‘‘

پہلے ہی روز کارنر میں 200 سے زائد شہری شریک ہوئے۔ ان میں سے 60 سے زائد نے اپنے سوالات اور شکایات تحریری طور پر جمع کرائیں، جبکہ درجنوں نے فون پر رابطہ کیا۔ زیادہ تر شکایات کچرے کے ڈھیر، ٹوٹی ہوئی سڑکوں اور اسٹریٹ لائٹس کے بند ہونے سے متعلق تھیں۔ میئر نے ہر شکایت کے لیے متعلقہ افسر کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں اور ہر شکایت کے لیے سات دن کی ڈیڈ لائن مقرر کی۔

ڈائریکٹر جنرل بلدیات ساحل آباد ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ ہر شکایت کے لیے ایک ٹریکنگ نمبر جاری کیا جائے گا، جس کے ذریعے شہری اپنی شکایت کی پیش رفت کا پتا لگا سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اگر کوئی شکایت مقررہ مدت میں حل نہیں ہوتی تو اس کی ذمہ داری متعلقہ افسر پر عائد ہوگی، اور یہ ریکارڈ بھی عوام کے لیے دستیاب ہوگا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہر ہفتے کارنر کے نتائج کا جائزہ لے کر ہر تین ماہ بعد ایک رپورٹ شائع کی جائے گی۔

(بقیہ: صفحہ 5 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ہفتہ وار چھٹی منسوخ، ڈیمل حکومتی ڈیمل منظوری

ہفتے اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے، ملازمین کو متبادل دن پر چھٹی دینا ہوگی

(نمائندہ خصوصی برائے محنت)

ساحل آباد (پ ر) 13 اکتوبر 2025ء: حکومت نے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ہفتہ وار چھٹی منسوخ کر دی ہے۔ اس کے بجائے ہفتے اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت وزیراعظم نے کی۔ اس کے بعد وزیر محنت اور وزیر خزانہ نے مشترکہ پریس کانفرنس میں فیصلے کی تفصیلات بتائیں۔

وزیر محنت نے کہا کہ ’’ہم نے دیکھا کہ پہلی جمعرات کو چھٹی کی وجہ سے لوگ لمبا ویک اینڈ مناتے ہیں اور کام کا ایک دن ضائع ہو جاتا ہے۔ اب ہفتہ اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے، اس لیے کام کے دن بھی برقرار رہیں گے اور چھٹی بھی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نجی اداروں پر یہ فیصلہ لاگو نہیں ہوگا، تاہم وہ بھی چاہیں تو اسی طریقے کو اپنا سکتے ہیں۔

وزیر خزانہ نے بتایا کہ اس فیصلے سے سالانہ تقریباً 1.2 ارب روپے کی بچت ہوگی، کیونکہ ایک دن کی بجلی، گیس اور پانی کی کھپت کم ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’یہ رقم ہم نے اندازے سے نکالی ہے، اور ہمیں امید ہے کہ بچت اس سے بھی زیادہ ہوگی۔‘‘ تاہم انہوں نے کہا کہ اس بچت کا حتمی حساب ایک سال بعد سامنے آئے گا۔

(بقیہ: صفحہ 5 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

وفاقی محکمہ برائے ماحولیاتی تحفظ و وسائل نے دفعہ ۱۴ کے تحت ماحولیاتی منظوری کے بغیر ۱۷ کارخانوں کو بند کرنے کا حکم دے دیا

ماحولیاتی تحفظ کے نئے قوانین کے تحت پہلی بڑی کارروائی، صنعتی علاقوں میں خلاف ورزی پر فوری بندش کا اختیار

(نمائندہ خصوصی برائے ماحولیات)

اسلام آباد (پ ر) 13 اکتوبر 2025ء: وفاقی محکمہ برائے ماحولیاتی تحفظ و وسائل نے دفعہ ۱۴ کے تحت ماحولیاتی منظوری کے بغیر ۱۷ کارخانوں کو بند کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ یہ کارروائی پیر کے روز اسلام آباد، راولپنڈی اور حسن آباد کے صنعتی علاقوں میں کی گئی۔ بند کیے جانے والے کارخانوں میں کپڑا رنگنے، چمڑا دباغت کرنے اور پلاسٹک کے دانے بنانے والے یونٹ شامل ہیں۔ محکمہ کے مطابق ان کارخانوں کے پاس نہ تو ماحولیاتی منظوری تھی اور نہ ہی وہ اس کے لیے درخواست دہندہ تھے۔

محکمہ کے ڈائریکٹر جنرل ماحولیاتی تحفظ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان کارخانوں سے خارج ہونے والے فضلے کے نمونوں میں کرومیم، سیسہ اور فینول کی مقدار مقررہ حد سے کئی گنا زیادہ پائی گئی۔ ان کا کہنا تھا: ’’ہم نے پہلے نوٹس دیے، پھر یاد دہانی کرائی، اور جب کسی نے کان نہ دھرا تو مجبوراً یہ قدم اٹھانا پڑا۔ ہمارا مقصد کسی کا کاروبار تباہ کرنا نہیں، بلکہ لوگوں کی صحت بچانا ہے۔‘‘

حکم نامے کے مطابق بند کیے گئے یونٹوں کے مالکان کو 30 دن کے اندر اپنے فضلے کو ٹریٹ کرنے کے پلانٹ لگانے ہوں گے، بصورتِ دیگر ان پر روزانہ 5 ہزار روپے جرمانہ عائد ہوگا۔ محکمہ نے ان کارخانوں کی بجلی اور گیس کی فراہمی بھی معطل کرنے کی سفارش کی ہے۔ ڈاکٹر نوید اختر چیمہ کا کہنا تھا کہ ’’جو کارخانہ دار ہمارے ساتھ تعاون کرے گا، اس کی فائل ہم ایک ہفتے میں نمٹا دیں گے، لیکن جو ہمیں دھوکا دینے کی کوشش کرے گا، اس کے ساتھ کوئی رعایت نہیں ہوگی۔‘‘

(بقیہ: صفحہ 5 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہفتہ وار بلدیاتی کارنر کا آغاز، شہری براہِ راست میئر سے سوال کر سکیں گے

ہر ہفتے ایک گھنٹہ عوامی سوال و جواب کے لیے مختص، شکایات کے ازالے کی ذمہ داری بھی طے

(نمائندہ خصوصی برائے بلدیات)

ساحل آباد (پ ر) 13 اکتوبر 2025ء: میونسپل کارپوریشن ساحل آباد نے شہریوں کو براہِ راست میئر سے سوال کرنے کا موقع دینے کے لیے ہفتہ وار بلدیاتی کارنر کا آغاز کر دیا ہے۔ پیر کے روز ٹاؤن ہال کے سامنے پہلے کارنر کا افتتاح کرتے ہوئے میئر ساحل آباد نے کہا کہ ہر ہفتے ایک گھنٹہ عوامی سوال و جواب کے لیے مختص ہوگا۔ اس دوران شہری اپنے علاقے کے مسائل، شکایات اور تجاویز پیش کر سکیں گے۔ میئر نے کہا کہ ’’بلدیہ کے دروازے عوام کے لیے کھلے ہیں، اب ہم چاہتے ہیں کہ دروازے کے ساتھ دل بھی کھلے۔‘‘

پہلے ہی روز کارنر میں 200 سے زائد شہری شریک ہوئے۔ ان میں سے 60 سے زائد نے اپنے سوالات اور شکایات تحریری طور پر جمع کرائیں، جبکہ درجنوں نے فون پر رابطہ کیا۔ زیادہ تر شکایات کچرے کے ڈھیر، ٹوٹی ہوئی سڑکوں اور اسٹریٹ لائٹس کے بند ہونے سے متعلق تھیں۔ میئر نے ہر شکایت کے لیے متعلقہ افسر کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں اور ہر شکایت کے لیے سات دن کی ڈیڈ لائن مقرر کی۔

ڈائریکٹر جنرل بلدیات ساحل آباد ڈاکٹر نوید اختر چیمہ نے بتایا کہ ہر شکایت کے لیے ایک ٹریکنگ نمبر جاری کیا جائے گا، جس کے ذریعے شہری اپنی شکایت کی پیش رفت کا پتا لگا سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’اگر کوئی شکایت مقررہ مدت میں حل نہیں ہوتی تو اس کی ذمہ داری متعلقہ افسر پر عائد ہوگی، اور یہ ریکارڈ بھی عوام کے لیے دستیاب ہوگا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ہر ہفتے کارنر کے نتائج کا جائزہ لے کر ہر تین ماہ بعد ایک رپورٹ شائع کی جائے گی۔

(بقیہ: صفحہ 5 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ہفتہ وار چھٹی منسوخ، ڈیمل حکومتی ڈیمل منظوری

ہفتے اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے، ملازمین کو متبادل دن پر چھٹی دینا ہوگی

(نمائندہ خصوصی برائے محنت)

ساحل آباد (پ ر) 13 اکتوبر 2025ء: حکومت نے ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ہفتہ وار چھٹی منسوخ کر دی ہے۔ اس کے بجائے ہفتے اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے۔ یہ فیصلہ پیر کے روز وفاقی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت وزیراعظم نے کی۔ اس کے بعد وزیر محنت اور وزیر خزانہ نے مشترکہ پریس کانفرنس میں فیصلے کی تفصیلات بتائیں۔

وزیر محنت نے کہا کہ ’’ہم نے دیکھا کہ پہلی جمعرات کو چھٹی کی وجہ سے لوگ لمبا ویک اینڈ مناتے ہیں اور کام کا ایک دن ضائع ہو جاتا ہے۔ اب ہفتہ اور اتوار کو دفاتر کھلے رہیں گے، اس لیے کام کے دن بھی برقرار رہیں گے اور چھٹی بھی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ نجی اداروں پر یہ فیصلہ لاگو نہیں ہوگا، تاہم وہ بھی چاہیں تو اسی طریقے کو اپنا سکتے ہیں۔

وزیر خزانہ نے بتایا کہ اس فیصلے سے سالانہ تقریباً 1.2 ارب روپے کی بچت ہوگی، کیونکہ ایک دن کی بجلی، گیس اور پانی کی کھپت کم ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’یہ رقم ہم نے اندازے سے نکالی ہے، اور ہمیں امید ہے کہ بچت اس سے بھی زیادہ ہوگی۔‘‘ تاہم انہوں نے کہا کہ اس بچت کا حتمی حساب ایک سال بعد سامنے آئے گا۔

(بقیہ: صفحہ 5 کالم 3 میں ملاحظہ کریں)

ماہنامہ آبگینہ، ساحل آباد · جلد ۲۱ · شمارہ ۱۰ · اکتوبر ۲۰۲۵ء · ۱۴۴ صفحات · قیمت ۴۵۰ روپے